سوال

پلاٹ پر زکوۃ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک تین مرلے کا پلاٹ اس نیت پر خریدا کہ یا تو تعمیر کر کے کرایہ پر دوں گا یا ضرورت پڑی تو بیٹی کی شادی کروں گا، مزید ابھی اس کی رقم کی ادائیگی بھی مکمل نہیں ہوئی ہے، برائے مہربانی اس کی زکوۃ کے بارے میں راہنمائی فرمائیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر تو اس پلاٹ پر تعمیر کر کے کرائے پر دینے کا ارادہ تو پھر پلاٹ پر زکوۃ نہیں ہے، بلکہ اس سے حاصل ہونے والے کرائے پر زکوۃ ہوگی بشرطیکہ وہ آپ کے پاس ایک سال تک محفوظ رہے اور نصاب کو پہنچ جائے، اور اگر وہ کرایہ بھی ساتھ ساتھ ہی خرچ ہوتا جائے اور کچھ رقم جمع نہ ہو تو اس پر کوئی زکوۃ نہیں ہے۔

اور اگر آپ کی نیت اسے بیچنے کی تھی تو پھر وہ مال تجارت میں آئے گا، اور ہر سال اس کی موجودہ قیمت کے حساب سے آپ کو زکوۃ دینا پڑے گی، اگرچہ آپ نے اسے بیٹی کی شادی پر ہی کیوں نہ خرچ کرنا ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی